السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے رمضان میں ایک دن فجر کی اذان کے فورا بعد دوا کھائی، میں نے اگرچہ اسے کہا تھا کہ اس وقت دوا کھانے سے آپ کا روزہ نہیں ہوگا۔ تو اب اس روزے کا کیا حکم ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض اگر رمضان میں طلوع فجر کے بعد دوا لے گا تو اس کا اس دن کا یہ روزہ صحیح نہیں ہوگا، کیونکہ اس نے عمداجان بوجھ کر افطار کیا ہے، البتہ اسے (اس وقت کے احترام میں) باقی دن کچھ کھانا پینا مناسب نہیں ہے۔ لیکن اگر بیماری کے باعث وہ ایسا نہ کرسکے تو کوئی حرج بھی نہیں، اسے اس دن کی قضا دینی ہوگی۔ اور کسی بیمار کو رمضان کے روزے میں دوا کھانا اسی صورت میں جائز ہوتا ہے جب اشد ضرورت ہو، مثلاً موت کا اندیشہ ہو تو اسے دوا لینا حلال ہوگا، اور بحالت مرض روزہ چھوڑ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ